



پیارے بچو!

کسی بھی کام کو مستقل مزاجی اور پابندی اہم بناتی ہے۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ مطالعہ بھی مستقل اور پابندی کے ساتھ کرنا چاہیے۔ مطالعہ کی ذہن کے لیے وہی اہمیت ہے جیسے جسم کے لیے ورزش کی۔ مطالعے کی مستقل عادت فرد کو جہاں ذہنی طور پر مضبوط اور باشعور بناتی ہے، وہیں معاشرے کا ایک کارآمد رکن بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مطالعے کا مقصد وقت گزارنا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ عملی طور پر یہ سمجھنا چاہیے کہ اس سے ہمارا ذہن بیدار ہوگا اور ہمیں اہم معلومات حاصل ہو سکیں گی۔

مطالعہ ہماری جسمانی ہیئت، لباس و خوراک اور ہمارے اُٹھنے بیٹھنے کے انداز میں بھی رہنمائی کرتا ہے۔ مطالعہ انسان میں بہترین فکر پیدا کر کے اس کی عزت و وقار میں بھی اضافہ کرتا ہے۔ مطالعہ کو ایک ایسی دور بین سے تعبیر کیا گیا ہے، جس کے ذریعہ انسان دنیا کے ہر گوشے کا نظارہ کر سکتا ہے۔ ذہنی مشاہدہ بتاتا ہے کہ مطالعہ جتنا پابندی کے ساتھ چاق و چوبند رہتے ہوئے کیا جائے گا، اتنا ہی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔

مطالعے کی اہمیت و افادیت کو سمجھتے ہوئے بزرگ اور دانشور حضرات یہ مشورہ دیتے ہیں کہ جو بات آپ کو لائق مطالعہ لگے اسے لکھتے جائیں۔ چاہے چھوٹے چھوٹے نوٹس کی شکل میں چاہے کسی ڈائری میں۔ بہتر یہ ہے کہ اس کے لیے ایک ڈائری بنالیں اور اس میں اپنے روزانہ کے مطالعے سے اچھی اچھی باتیں منتخب کر کے لکھتے چلے جائیں۔ یہ چیزیں آپ کی یادداشت میں بھی محفوظ ہو جائیں گی اور ڈائری میں بھی۔ پھر کسی موقع پر جب آپ ان پر غور کریں گے تو ان کی اہمیت و افادیت آپ کو حیران کر دے گی۔ یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں ہے کہ کتابیں انسان کی بہترین دوست ہیں، جو اس کو کبھی تنہائی کا احساس نہیں ہونے دیتیں۔ یہ ایسی ہم سفر بھی ہیں جو انسان کو دروازے کے مقامات کی سیر بھی کرا دیتی ہیں۔ مطالعے سے جہاں فکر اور سوچ کا دائرہ وسیع ہوتا ہے، دماغی صلاحیتیں بڑھتی ہیں، وہیں اس سے حیرت انگیز طور پر حافظہ کی قوت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

پیارے بچو! اس لیے مطالعے کو اپنی روزمرہ کی زندگی کا حصہ بنالیں، پھر دیکھیں آپ کی صلاحیتوں میں کیسے نکھار

آتا ہے۔

”بچوں کا ماہنامہ اُمنگ“ کو اُمنگی بچوں کے خطوط کا انتظار ہے۔

لاہور

جنوری ۲۰۲۱

بچوں کا ماہنامہ اُمنگ، دہلی